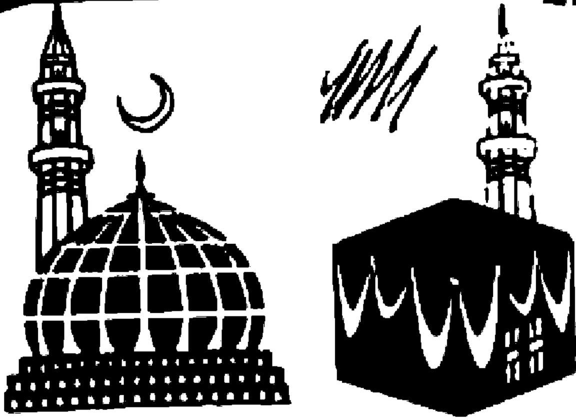


ارکان نماز

سنّت کے مطابق صحیح طریقے

ملنے کا پتہ

دانش بک ڈپو، محمدی ضلع لکھیم پور، کھیری

☆رسول اکرم ﷺ نے فرمایا☆

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز کی پابندی کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان مبارک کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔

﴿بخاری شریف﴾

ہر مسلمان مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے (حدیث)
یعنی زندگی گزارنے میں جن عقائد و مسائل کے جاننے کی ضرورت ہے ان کو سیکھے۔ ﴿فتاویٰ شامی﴾

اس کتاب کی تیاری میں، نماز
کے ارکان کو وضاحت سے سمجھانے اور
ذہن نشین کرانے کیلئے جن خاکوں یا
Scatches کا سہارا لیا گیا ہے وہ علمائے کرام
کے نزدیک تصویر کے زمرہ میں نہیں آتے کیونکہ ان
خاکوں میں چہرہ یا چہرے کے خدوخال ناک آنکھ کان یا
ہونٹ وغیرہ قطعی نہیں ہیں جن کے بغیر کوئی تصویر مکمل نہیں
ہوتی اس سلسلے میں محی السنہ حضرت مولانا شاہ
ابرارالحقؒ صاحب کی بھی رائے لی گئی ہے

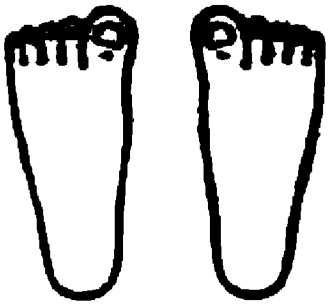
امام علی دانش
ادارہ محمودیہ قصبہ محمدی کھیری (یوپی)

علامہ سخاویؒ نے ایک حدیث میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تین شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہونگے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کسی کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرے، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے اور تیسرا وہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔ سنت کے مطابق عمل کرنے سے اہل زمین آفات وبلیات سے محفوظ رہتے ہیں متبعین سنت کیلئے فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں سنت کے مطابق عمل کرنے والا اپنے تھوڑے سے عمل کے ذریعے جنت کا راستہ زیادہ جلدی طے کرلیتا ہے اس شخص کی بنسبت جو، گو کہ بہت عمل کرے لیکن اس کا عمل سنت کے موافق نہ ہو

(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر ۴ ص ۲۰)

سنت کے مطابق صحیح طریقہ۔

سنت کے مطابق صحیح طریقہ۔



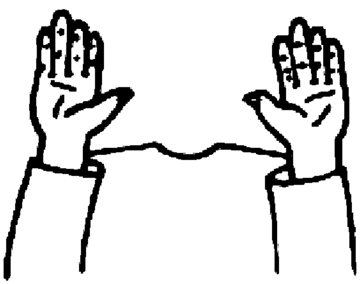
نماز میں پیروں کی انگلیاں
قبلہ رخ ہوں۔ دونوں پیروں
کے درمیان چار انگلی کا
فاصلہ ہو اس کا خیال فرمائیں

سنت کے خلاف غلط طریقہ

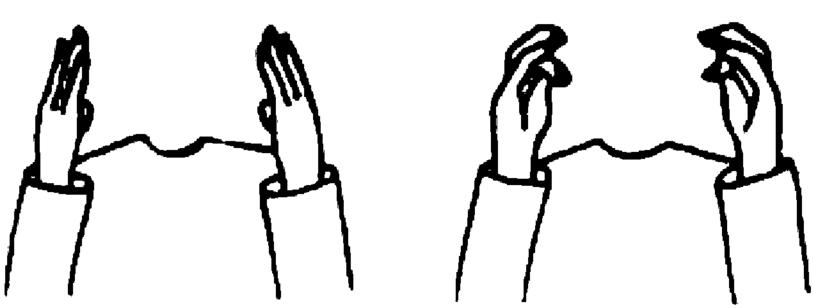


سنت کے مطابق صحیح طریقہ

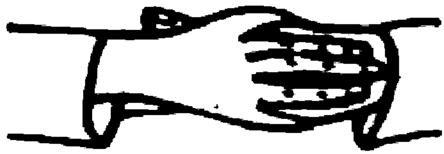
تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ سنت کے مطابق اٹھانا دل کی بہت سی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے۔ حالت نماز میں چاق و چوبند سیدھا کھڑا رہنا چاہیے، سر دائیں بائیں اٹھا ہوا یا بالکل جھکا ہوا نہ ہو۔ نظر سجدہ کی جگہ مرکوز ہو، ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں



سنت کے خلاف غلط طریقے



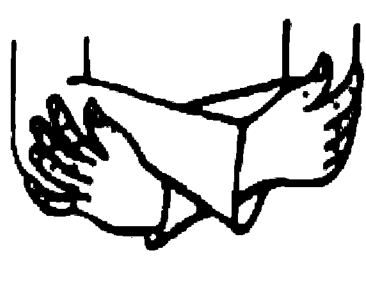
سنت کے مطابق صحیح طریقہ



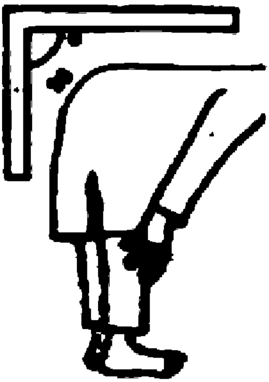
سنت کے مطابق ہاتھ باندھنا یعنی ناف کے نیچے زور لگا کر دو
نوں ہاتھوں کو پکڑنا اعصاب کے عوارض میں بھی بیحد مفید ہے

سنت کے خلاف غلط طریقے





سنت کے مطابق صحیح طریقہ



حالتِ رکوع میں گھٹنے خوب کس کے پکڑیں۔
انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔ کمر و سر بالکل سیدھ میں ہوں۔
کمر اٹھی ہوئی نہ ہو بلکہ قدرے پست ہے تا کہ
تو سینہ اوپر آ جائے۔ یہ سنت طریقہ ہے
اور کمر کے امراض سے محفوظ بھی رکھتا ہے نیز صحت کے لئے
بھی مفید ہے۔ رکوع سے کھڑا ہونے کے بعد اتنا قیام کریں
کہ جسم کے تمام اعضا اپنے معمول پر آ جائیں۔ ہو سکے تو
حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا فیہ پڑھ لیں پھر سجدہ میں جائیں۔

سنت کے خلاف غلط طریقے



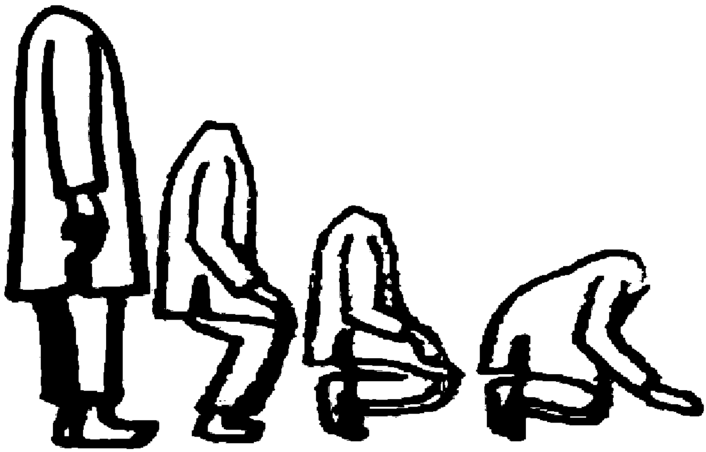
سنت کے مطابق صحیح طریقہ

سجدہ بہت اہم حیثیت رکھتا ہے۔ جب مومن سجدہ میں ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے مومن اگر تجھے معلوم ہوتا کہ حالت سجدہ میں تو اللہ تعالیٰ سے کتنا قریب تھا تو اپنا سر سجدہ سے زندگی بھر نہ اٹھاتا۔ سجدہ میں نظر ناک پر مرکوز ہو، سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی رٹنے کے انداز میں نہ پڑھیں بلکہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں دونوں سجدوں کے درمیان کم از کم اتنا وقفہ ضرور ہو کہ جسم کے تمام اعضاء اپنے معمول پر آجائیں، ہو سکے تو دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھ لیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ پوری نماز سنت کے مطابق پڑھنے میں ہماری فلاح ہے۔ چالیس روز اگر نمازیں سنت کے مطابق ادا کی جائیں تو آپ کو انشاء اللہ بہت لذت محسوس ہوگی صحت میں بھی آپ نمایاں تبدیلی محسوس کریں گے۔

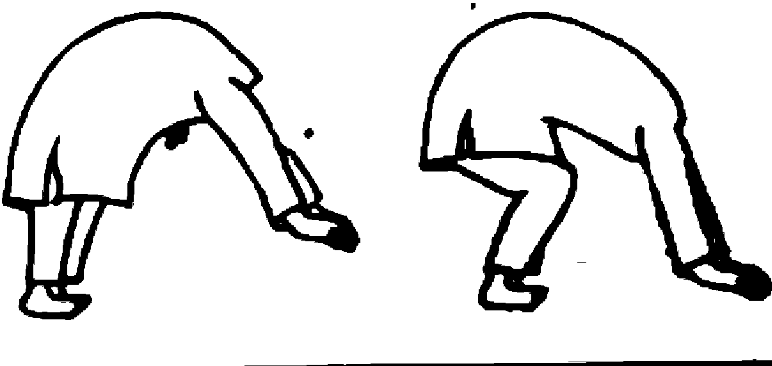
ہمارے حضرت محی السنہ مولانا شاہ ابرار الحق صاحب فرماتے ہیں نماز جیسی عظیم الشان عبادت بغیر سیکھے کیسے ادا کی جا سکتی ہے جبکہ ایک معمولی چیز جیسے سائیکل، کار، کمپیوٹر، لکھنا پڑھنا یا کوئی دستکاری کا کام بغیر سیکھے نہیں آسکتا۔ لوگوں کو ساٹھ ساٹھ سال گذر گئے مگر نماز کی روح حاصل نہ ہوئی وجہ نماز کے ارکان سے ناواقفیت۔

نماز سیکھنے میں کچھ وقت ضرور لگائیں، اصلاح آج بھی ممکن ہے

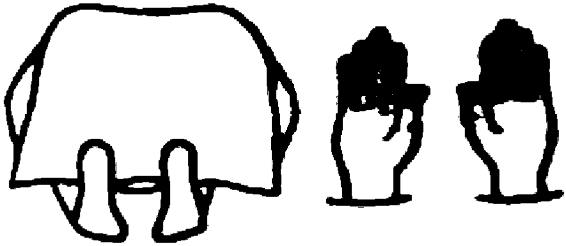
سنت کے مطابق صحیح طریقہ



سنّت کے خلاف غلط طریقے



سنت کے مطابق صحیح طریقہ

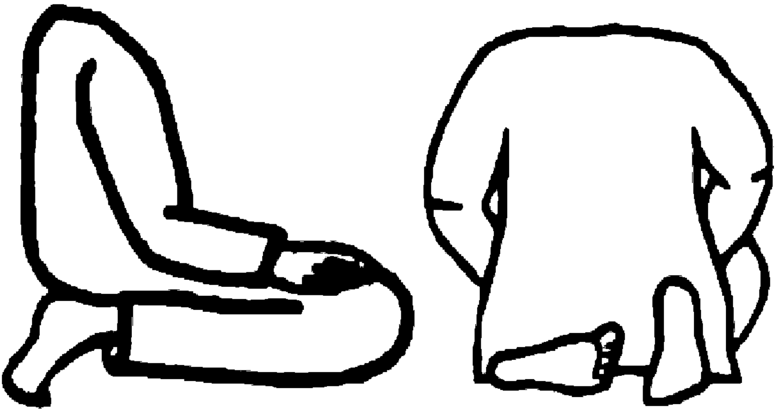


دونوں سجدوں کے درمیان کم از کم اتنا وقفہ ضرور ہو کہ جسم کے تمام اعضاء اپنے معمول پر آجائیں، ہو سکے تو دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھ لیں۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

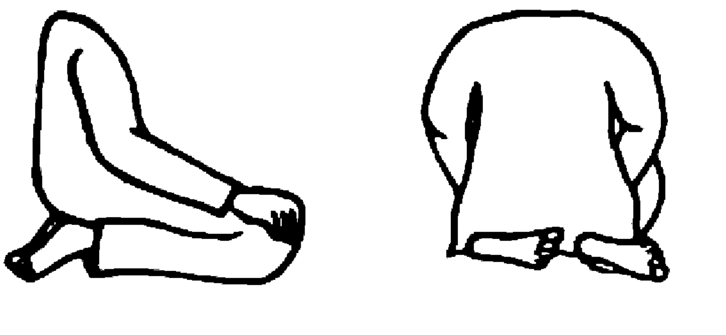
سنت کے خلاف غلط طریقے



سنت کے مطابق صحیح طریقہ



سنت کے خلاف غلط طریقے



﴿عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق﴾

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے (۲) ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے (۳) سینہ پر ہاتھ باندھے (۴) درمیان کی تین انگلیاں نہ کلائی پر رکھے اور نہ چھنگلیاں اور انگوٹھے سے گٹے کو پکڑے بلکہ صرف داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھے (۵) رکوع میں کم جھکے (۶) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑتے وقت انگلیوں کو ملائے رکھے (۷) دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے (۸) دونوں پیروں کے ٹخنے بالکل ملا دے (۹) خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے (۱۰) سجدہ میں بغلیں نہ کھولے (۱۱) پیٹ کو دونوں رانوں سے ملائے (۱۲) دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا دے (۱۳) کہنیوں کو زمین پر رکھ دے (۱۴) سجدہ میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھے مگر پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف نکال دے (۱۵) قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے (۱۶) دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دے (۱۷) قعدہ اور جلسہ میں انگلیاں ملی رکھے۔

نقشہ ضروریاتِ نماز

نماز کے فرائض و شرائط

(۱) بدن کا پاک ہونا

(۲) کپڑوں کا پاک ہونا

(۳) جگہ کا پاک ہونا

(۴) ستر چھپانا

(۵) نماز کا وقت ہونا

(۶) قبلہ کی طرف منہ ہونا

(۷) نیت کرنا

فرائضِ نماز چھ (۶) ہیں

(۱) تکبیرِ تحریمہ

(۲) قیام یعنی کھڑا ہونا

(۳) قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا

(۴) رکوع کرنا

(۵) دو سجدے کرنا

(۶) قعدۂ اخیرہ یعنی اخیر نماز میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا

نماز کے واجبات

واجباتِ نماز سولہ (۱۶) ہیں

(۱) سورۂ فاتحہ پڑھنا

(۲) ایک سورۃ یا تین آیتیں چھوٹی یا ایک آیت لمبی، فرض کی کوئی سی دو رکعتوں میں اور وتر اور نفل کی سب رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھنا

(۳) پہلی دو رکعت کو سورۃ کے لئے

متعین کرنا۔

(۴) فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا

(۵) قومہ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) تعدیل ارکا یعنی ہر رکن کو اچھی طرح سے ادا کرنا۔

(۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان کم از کم ایک تسبیح کے مقدار بیٹھنا۔

(۸) قعدۂ اولیٰ کرنا۔

(۹) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا

(۱۰) تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے بلا تاخیر کھڑا ہونا۔

(۱۲) وتر کی تیسری رکعت میں دعاءِ قنوت پڑھنا۔

(۱۳) دونوں عیدوں میں زائد تکبیریں کہنا۔

(۱۴) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا۔

(۱۵) امام کو فجر و جمعہ و عیدین اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں زور سے قرأۃ کرنا۔

(۱۶) ظہر و عصر میں قرأۃ آہستہ کرنا

نماز کی سنتیں اور آداب

(۱) تکبیرِ تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

(۲) دونوں پیروں کے درمیان تقریباً چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور

پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا
(۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ ہونا۔
(۴) دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا۔
(۵) ہتھیلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔
(۶) انگلیاں حال پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی رہیں نہ زیادہ بند ہوں۔
(۷) دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا۔
(۸) چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔
(۹) درمیان کی تین انگلیاں کلائی پر رکھنا۔
(۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا
(۱۱) ثنا پڑھنا۔
(۱۲) تعوذ پڑھنا۔
(۱۳) ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ (بسم اللہ) پڑھنا۔
(۱۴) چپکے سے آمین کہنا۔
(۱۵) فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل، عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل، مغرب میں قصارِ مفصل کی سورتیں پڑھنا۔
(۱۶) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا
(۱۷) نہ زیادہ تیز پڑھنا نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

(۱۸) فرض کی دو رکعت کے بعد والی رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(۱۹) رکوع کی تکبیر کہنا۔

(۲۰) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔

(۲۱) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

(۲۲) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔

(۲۳) پیٹھ کو بچھا دینا یعنی برابر رکھنا۔

(۲۴) سر کو سرین سے برابر رکھنا۔

(۲۵) رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربّیَ العظیم کہنا۔

(۲۶) رکوع سے اٹھتے وقت امام کو صرف سمع الله لمن حمده کہنا اور مقتدی کو صرف ربنا لك الحمد کہنا۔

(۲۷) سجدہ کی تکبیر کہنا۔

(۲۸) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھنا۔

(۲۹) پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔

(۳۰) پھر ناک رکھنا۔

(۳۱) پھر پیشانی رکھنا۔

(۳۲) پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان چہرہ رکھنا۔

(۳۳) رانوں کو پیٹ سے علیحدہ رکھنا۔

(۳۴) کہنیوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھنا۔

(۳۵) ذراعین کو (ہاتھوں کی کلائیوں) زمین سے علیحدہ رکھنا۔

(۳۶) کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہنا۔

(۳۷) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔

(۳۸) سجدہ سے اٹھنے کا طریقہ بالکل برعکس ہے، سجدے میں جانے کے بعد یعنی پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں پھر گھٹنوں کو اٹھانا۔

(۳۹) ہ میں بائیں پیر کو بچھا کر اسپر بیٹھنا اور داہنے پیر کو کھڑا اور داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اور پیر کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۴۰) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا

(۴۱) التحیات پڑھتے ہوئے ، اشھد ان لا الٰہ کے لا پر کلمہ کی انگلی اٹھانا اور الا اللہ پر نیچے کر دینا۔

(۴۲) قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔

(۴۳) درود شریف کے بعد ایسی دعا پڑھنا جسکے الفاظ قرآن و حدیث کے الفاظ کے مشابہ ہوں

(۴۴) دونوں طرف سلام پھیرنا۔

(۴۵) سلام کی ابتداء داہنی طرف سے کرنا۔

(۴۶) امام کو مقتدیوں اور فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔

(۴۷) مقتدیوں کو امام کی اور

فرشتوں کی اور اپنے دائیں بائیں جانب والوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔

(۴۸) منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔

(۴۹) مقتدیوں کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا۔

(۵۰) امام کو دوسرے سلام کی آواز پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا

(۵۱) مسبوق کو امام کی فراغت کا انتظار کرنا۔

﴿دانش بک ڈپو، محمدی﴾

قرآنِ مجید معریٰ ومترجم، رحل بکس، دینی وتبلیغی اور کورس کی کتابیں، جائے نماز، رومال، ٹوپی، سرمہ، عطریات اور اسٹیشنری کا سامان رعائتی قیمت پر لے جایئے۔